سوال

ایک شخص نے منگنی کی اور عورت کے رشتہ داروں نے مہر پر بھی اتفاق کرلیا، لیکن مہر دیا نہیں گیا، پھر یہ منگیتر فوت ہوگیا تو اس کا حکم کیا ہوگا، اور آیا مذکورہ عورت اس کی وارث ہوگی اور عدت گزارے گی یا نہیں ؟

جواب

الحمد للہ

اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے اور عقد نکاح یعنی معتبر شروط کی موجودگی میں خاوند اور عورت کے ولی میں ایجاب و قبول نہیں ہوا، اور خاوند اور بیوی میں موانع نہیں ہیں، تو مذکورہ عورت نہ تو وارث بنے گی اور نہ ہی اس پر کوئی عدت ہے

کیونکہ وہ اپنے منگیتر کی بیوی نہ تھی، بلکہ وہ تو اس کے لیے اجنبی عورت تھی، اس لیے کہ اس کا شرعی عقد نکاح نہیں ہوا، بلکہ صرف منگنی ہوئی تھی، اور اس کے رشتہ داروں کے ساتھ مہر پر اتفاق ہوا تھا، اور یہ اکیلا عقد نکاح شمار نہیں ہوتا

اس کے بارہ میں اہل علم میں کوئی اختلاف نہیں، چاہے عورت کے گھر والوں نے منگیتر سے کچھ مال بھی لیا ہو تو وہ اس شخص کے ورثاء کو واپس کیا جائیگا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ

اسلام سوال وجواب

125095